237

منقبت

ہے یا حسینؑ وظیفہ حسینؑ والوں کا
حسینؑ ہی سے ہے رشتہ حسینؑ والوں کا

انہیں بنایا ہے رب نے دعائے زہراؑ سے
الگ ہے سب سے قبیلہ حسینؑ والوں کا

نصیب والوں سے بڑھ کر ہیں خوش نصیب کہ خود
نصیب لکھتی ہیں زہراؑ حسینؑ والوں کا

اِسی پہ پڑھتے ہیں آ کے نمازِ عشقِ حسینؑ
کہ فرشِ غم ہے مصلہ حسینؑ والوں کا

حسینؑ والوں کی جنت ہے روضۂ شبیرؑ
نجف ہے خانۂ کعبہ حسینؑ والوں کا

ہر ایک دورِ ستم میں یہ سر بلند رہے
بھرم حسینؑ نے رکھا حسینؑ والوں کا

ستم بڑھے گا تو ماتم کریں گے اور بھی تیز
حسینؑ سے ہے یہ وعدہ حسینؑ والوں کا

طویل سجدہ نبیؐ کا صدائیں دیتا ہے
پسند رب کو ہے سجدہ حسینؑ والوں کا

حدیثِ مولا نقیؑ ہے کہ ہے وہ خاک شفاء
جہاں گرا ہے پسینہ حسینؑ والوں کا

شہید ہو کے بھی عشقِ حسینؑ کے صدقے
کِھلا ہی رہتا ہے چہرہ حسینؑ والوں کا

وہ خون ماں کی شرافت کی بن گیا ہے دلیل
لہو جو زخموں سے نکلا حسینؑ والوں کا

جناں میں بولے فرشتے جہاں پہ چاہے رہو
کہ ہے یہ سارا علاقہ حسینؑ والوں کا

جہاں نے نور علیؑ رنگ سینکڑوں بدلے
مگر نہ بدلا عقیدہ حسینؑ والوں کا